سوال

(706)آیات واحادیث کا لٹکانا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ قرآنی سورتوں یا آیات کا دیوار پر لٹکانا حرام ہے حالانکہ ان سورتوں یا آیات مثلا سورہ یس اور آیت الکرسی کو ان کے فضائل کی وجہ سے لٹکایا جاتا ہے ، امید ہے آپ اس مسئلہ کے بارے میں شرعی حکم بیان فرمائیں گے ۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ اگر دفتر یا ڈرائیگ روم میں وعظ و نصیحت اور یاد دہانی کے لیے دیواروں پر آیات یا سورتوں کو لکھ کر لٹکا دیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے ۔ گو بعض علماء نے اسے مکروہ قرار دیا ہے ، مگر صحیح بات یہ ہے کہ اگر مقصود وعظ و نصیحت اور یاد دہانی ہو تو پھر اس میں کوئی جرح نہیں ہے بشرطیکہ باتوں کو جو وعظ و نصیحت پر مبنی ہوں ، لٹکایا جا سکتا ہے اور اگر ان کے لٹکانے سے مقصد کچھ اور ہو مثلا یہ کہ جن یا نظر بد وغیرہ سے محفوظ رکھیں گی تو پھر اس مقصد کے لیے اور اس اعتقاد کے ساتھ انہیں لٹکایا جائز نہیں ہوگا کیونکہ شریعت سے یہ ثابت نہیں ہے اور وہ اس کوئی قابل اعتماد دلیل ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص535

محدث فتویٰ